حضرت مسیح موعود اور رفقاء سلسلہ کے بارے میں حضرت مصلح موعود کے ارشادات اور بیان فرمودہ ایمان افروز واقعات

ہماری عملی اور اعتقادی حالتیں ایسی ہوں کہ ہم دوسروں سے منفرد پہچانے جائیں

حقیقی توحید اس وقت قائم ہوگی جب ہم احدیت کی حقیقت کو سمجھیں گے۔ خدا تعالیٰ کے واحد اور احد ہونے کی لغت سے وضاحت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 مارچ 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے دعوت الی اللہ سے متعلق حضرت مصلح موعود کے ارشادات اور آپ کے بیان فرمودہ بعض واقعات پیش فرمائے جن کا براہ راست یا بالواسطہ تعلق حضرت مسیح موعود سے ہے۔ جن سے بہت سی سبق آموز باتیں سامنے آتی ہیں اور جن سے آج کل بھی ہمیں اپنے راستے متعین کرنے کی طرف راہنمائی ملتی ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں حضرت مسیح موعود کو دعوت الی اللہ کے لئے عجیب عجیب خیال آتے تھے اور وہ رات دن اسی فکر میں رہتے تھے کہ دین حق کا پیغام دنیا کے ہر کونے میں پہنچے۔
فرمایا کہ ایک مرتبہ آپ نے تجویز کی کہ ہماری جماعت کا لباس ہی الگ ہو تا کہ ہر شخص بجائے خود دعوت الی اللہ کے لئے ایک نمونہ ہو سکے۔ فرمایا کہ یقیناً آپ کی یہی خواہش ہوگی کہ اس طرح جہاں ایک لباس دیکھ کر اور پھر عملی اور اعتقادی حالت دیکھ کر غیروں کی توجہ ہوگی وہاں خود بھی یہ احساس رہے گا کہ میں ایک احمدی کی حیثیت سے پہچانا جاؤں گا، اس لئے میں نے اپنی عملی اور اعتقادی حالت کو درست بھی رکھنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس آج بھی یہ ہمیں احساس پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ ہماری حالتیں ایسی ہوں کہ ہر ایک ہمیں دیکھ کر پہچان سکے کہ یہ احمدی ہے اور یہ دوسروں سے منفرد ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ دعوت الی اللہ کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ مربی کی شکل مومنانہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کی ظاہری شکل دینی شعار کے مطابق ہونی چاہئے اور انہیں اپنی داڑھیوں میں، بالوں میں اور لباس میں سادگی اختیار کرنی چاہئے، دین تمہیں صاف اور نظیف لباس پہننے سے نہیں روکتا بلکہ وہ خود حکم دیتا ہے کہ تم ظاہری صفائی کو ملحوظ رکھو اور گندگی کے قریب بھی نہ جاؤ مگر لباس میں تکلف اختیار کرنا منع ہے۔ پس ہر معاملے میں اعتدال ہونا چاہئے۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کے حوالے سے حضرت مصلح موعود اور دیگر رفقاء حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ پھر اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ مخالفت بھی ہدایت کا موجب ہوتی ہے، حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب مخالفت ترقی کرتی ہے تو جماعت کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے اور جب مخالفت بڑھتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائیدات اور نصرتیں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مخالفت تمہاری ترقی کی علامت ہے جہاں مخالفت ہوتی ہے وہاں جماعت بھی بڑھتی ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے آ کر اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنا تھا۔ احدیت کے رستے میں پیدا ہونے والی روکوں کو دور کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کو ایک جوش تھا اور یہی وہ جوش تھا جس نے خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچا اور دین کی سچائی کے لئے بنیاد قائم کر دی۔

حضور انور نے واحد اور احد کی مختصر وضاحت لغت کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ واحد بھی ہے اور احد بھی ہے۔ واحد سے مراد صفات میں واحد ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا ایک حد تک انسان پر پَرتو ہو سکتا ہے اور اس کی اعلیٰ ترین مثال جو کسی انسان میں ہو سکتی ہے وہ آنحضرت ﷺ کی ذات ہے اور احد سے مراد اللہ تعالیٰ کا اکیلا ہونا ہے اور احد کے مقابلے میں دوسری کسی چیز کا تصور بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ پس جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ حقیقی توحید اس وقت قائم ہوگی جب احدیت کی حقیقت کو ہم سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے مقاصد کو پورا کرتے ہوئے حقیقی توحید کے قائم کرنے والے ہوں۔ آمین